140

آیات نمبر 44 تا 53 میں اہل جنت کا اہل دوزخ سے مکالمہ کہ ہم سے اللہ نے جو وعدے کیئے تھے
سب پورے ہو گئے، تمہارا کیا حال ہے؟۔ مقام اعراف سے اہل ایمان کے ایک گروہ کا دوزخ اور
جنت کا مشاہدہ۔ اہل دوزخ کا اہل جنت سے فریاد کہ جو کچھ تمہیں ملا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی
دے دو۔ اہل جنت کا جواب کہ جنت کی نعمتیں اہل دوزخ پر حرام ہیں۔ اہل دوزخ کا اپنی محرومی اور
بد بختی پر اظہار حسرت۔

وَ نَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا
فَهَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ پھر اہل جنت جہنم والوں سے پکار کر پوچھیں گے
کہ ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا، تو کیا تم سے جو تمہارے رب
نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہاں! ہم قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ
نے بھی سچا پایا فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ تب ایک
پکارنے والا فرشتہ ان کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ان ظالموں اور نافرمانوں پر
﴿۴۴﴾ الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ يَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ جو دوسروں کو اللہ کی
راہ سے روکتے تھے اور ہمیشہ اس میں عیب تلاش کرتے رہتے تھے وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ
كٰفِرُوۡنَ دراصل یہ لوگ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾ وَ بَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى
الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ اہل جنت اور اہل جہنم کے درمیان
اعراف کی دیوار حائل ہو گی اس اعراف پر کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل
جہنم کو ان کے چہروں کی علامات سے پہچانتے ہوں گے وَ نَادَوۡا اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۟ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا وَ هُمۡ يَطۡمَعُوۡنَ وہ اہل جنت کو پکار کر کہیں گے کہ
تم پر سلامتی ہو ــــ اور یہ اعراف والے وہ لوگ ہوں گے کہ ابھی جنت میں داخل تو نہ

ہوئے ہوں گے البتہ اس کی امید ضرور رکھتے ہوں گے ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور جب
ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!
ہمیں ان ظالم اور نافرمان لوگوں میں شامل نہ کیجئے ﴿٤٧﴾ رکوع [٥] وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ
الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ
مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ اور اہل اعراف بہت سے ایسے لوگوں کو جنہیں وہ ان کی
علامات سے پہچانتے ہوں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمعیت اور تمہارا تکبر جو تم دنیا میں
کیا کرتے تھے آج تمہارے کچھ کام نہ آیا؟ ﴿٤٨﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ پھر
مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم
قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہیں کرے گا حالانکہ ان کو تو حکم دے دیا
گیا ہے کہ تم سب جنت میں چلے جاؤ، تم پر نہ کسی قسم کا خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿٤٩﴾
وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ اور اہل جہنم جنت والوں کو پکار کر کہیں گے، کہ تھوڑا سا پانی ہی ہم پر
ڈال دو، یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ دے دو قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ
حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اہل جنت جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن
کافروں کے لئے ممنوع قرار دے دی ہیں ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا کی

زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ
هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اللہ فرمائے گا کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح نظر
انداز کر دیں گے جس طرح ان کافروں نے اِس ملاقات کے دن کو فراموش کر رکھا تھا اور جس
طرح یہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے انہوں نے یہ سمجھا تھا کہ اس دنیاوی زندگی کی چھل
پہل اور اُس کی چمک دمک ہی سب کچھ ہے۔ اس لیے اس کو اپنی زندگی کا مقصد اور نصب العین بنا
لیا اور وہ اسی کیلئے جینے اور اسی کیلئے مرنے لگے، حالانکہ اس دنیاوی زندگی کا مقصد آخرت کی تیاری
تھا ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اور
بلاشبہ ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جسے ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح
کر کے بیان کر دیا ہے، یہ کتاب اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ کیا یہ لوگ صرف قرآن کے اُس وعدہ عذاب کے منتظر ہیں؟ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ تو جان لو کہ جس دن
اس وعدہ کا وقت آجائے گا تو وہی لوگ جو اسے پہلے فراموش کئے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی
ہمارے رب کے رسول سچی باتیں لے کر آئے تھے فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ
اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ تو کیا اب ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے
لئے سفارش کر دیں یا ہمیں دوبارہ واپس دنیا میں ہی بھیج دیا جائے تا کہ جو کچھ ہم پہلے کرتے رہے
تھے اس کے بجائے اب کوئی نیک اعمال کر کے دکھائیں یہ بات اس وقت اہل جہنم حسرت سے
کہیں گے قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ بیشک ان لوگوں
نے اپنا ہی نقصان کیا اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے تراش رکھے تھے آج ان سے گم ہو گئے
﴿٥٣﴾ ع رکوع [٦]

[# 140]

Verses 44 to 53: The people of Paradise will address the people of Hell, saying that Allah's promises have been fulfilled. They will ask the people of Hell about their condition. From the position of A'raf (a place between Heaven and Hell), a group from the people of faith will observe both Hell and Paradise. The people of Hell will call out to the people of Paradise, asking for some water or any provision that Allah has provided them. The people of Paradise will respond that the blessings and provisions of Paradise are forbidden for the people of Hell. They will express regret and remorse for what they have lost.

وَ نَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا
وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ

Then the companions of Paradise will call out to the companions of Hell, asking, "Indeed, we have found what Our Lord had promised us to be true. Have you also found what your Lord has promised to be true?"

قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ

They shall reply: Yes.[we found it to be true.]

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ‏ ﴿۴۴﴾

Then a caller among them shall call out, "May the curse of Allah be upon the wrongdoers."

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

Those, who used to hinder others from the [straight] path of Allah and would sought to have it [appear as] crooked.

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

Indeed, they were deniers of the Hereafter.

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ

And between the two [groups of paradise and hell] there will be a [dividing wall as] veil. And on A'raf (the Heights), there shall be people who will recognize both, through their marks.

وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا
وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

And they shall call out to the people of Paradise, "Peace be upon you." -- And these are the people who [have not yet entered the paradise], but they hope to.

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رکوع[۵]

And when their eyes turn towards the people of Fire [of Hell], they will say, "Our Lord, do not include us among the wrongdoing and disobedient people."

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ

قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ

٤٨

And the people of the Heights will call out to [certain] individuals whom they recognize by their marks, saying, "Your multitude [of forces and resources] has not availed you [today], nor have your arrogance."

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

[Then, pointing towards the believers], they will say, "Are these not the ones concerning whom, you swore that Allah would not bestow His mercy upon them? [for now, they have been told] Enter Paradise; there shall be no fear for you, nor shall you grieve.

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا
عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ

And the peoples of Hell shall call out to the peoples of Paradise, saying, "Pour down upon us some water or [give us] any provision that Allah has provided you."

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

[The people of Paradise] shall say, "Indeed, Allah has forbidden both of these to the disbelievers."

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

Those who made their religion a play and amusement, and the life of the world deluded them.

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾

[Allah will say], "Today, We shall forget them as they have forgotten the meeting of this Day [of judgment], and as they used to deny Our [revealed] signs."

They thought that the life of this world and its glitter were the ultimate purpose and significance. Therefore, they made it the sole focus and objective of their lives, living and dying for it, even though the real purpose of this worldly life was the preparation for the Hereafter.

وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

Indeed, We have sent to them a Book [the Quran] that We have elaborated with [full] knowledge–a guidance, and mercy for those who believe.

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ

Are these people only waiting for the fulfilments of its forewarnings.

يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ نَسُوۡهُ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ‌ ۚ

[So, know that] when the time of that promise comes [true], those who had forgotten it earlier shall say, "Indeed, the messengers of our Lord had come with the truth.

فَهَلۡ لَّنَا مِنۡ شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُوۡا لَنَاۤ اَوۡ نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ‌ ؕ

Are there [now] any intercessors to intercede for us [before Allah], or could we be sent back to [the world], so that we may do other than we used to do?

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

۵۳ع رکوع[٦]

Indeed, they have put their selves to loss, and all [the false gods] that they used to forge, shall have vanished.